OliveCulture

Holistic and Multi-professional Mechanism for a Pakistani Olive Oil Value Chain

زیتون کے درخت پر حملہ کرنے والے کیڑے اور بیماریاں

ITALIAN AGENCY FOR DEVELOPMENT COOPERATION

CIHEAM BARI

تعارف

زیتون کا درخت جس کا قدرتی مسکن بحیرہ روم کے علاقے میں ہے اب اسے مزاحم نہیں سمجھا جاتا کہ ایسا پودا جسے دیکھ بال کی ضرورت نہیں ہوتی، درحقیقت یہ ایک ایسا پودا ہے جسے اعلیٰ معیار کی پیداوار کی لئے مخصوص دیکھ بال کی ضرورت ہوتی ہے۔ وسیع پیمانے پر کیڑے مار ادویات کا استعمال زیتون کے پھلوں/تیل میں زہریلے باقیات کی سطح کو بڑھاتا ہے اور اس کے علاوہ ماحول، انسانی صحت اور ماحول دوست کیڑوں پر بھی منفی اثر پڑتا ہے۔ ان سب چیزوں کو مد نظر رکھتے ہوے، کیڑوں اور بیماریوں پر قابو پانے کے لئے ائی پی ایم کا تصور اپنانا چاہیے۔

آئی پی ایم کا تصور

یہ ایک کیڑوں پر قابو پانے کی حکمت عملی ہے جو معاشی حد سے نیچے کیڑوں کو برقرار رکھنے کے لیے مکینیکل آلات، جسمانی آلات، حیاتیاتی طریقوں، ثقافتی طریقوں اور کیمیائی انتظام کا استعمال کرتی ہے جس کا بنیادی مقصد کیڑے مار ادویات کے استعمال کو کم کرنا اور مصنوعات کے معیار کو بڑھانا ہے۔

اقتصادی حد کی سطح کا تصور

(ای ٹی ایل) یہ ایک قابل قبول کیڑوں کی کثافت ہے جس پر کیڑوں کو اقتصادی چوٹ کی سطح تک پہنچنے سے روکنے کے لیے مداخلت کی جاتی ہے۔

اچھی زرعی طراقیب

- زیتون کے درختوں کے ساتھ (خاص طور پر ٹماٹر، کالی مرچ اور بینگن) کی کھیتی سے پرہیز کریں۔
- شاخ تراشی اِس طرح کرے کے اندر ہوا کی گردش اور سورج کی روشنی کا داخلہ آسانی سے ہو۔
- کٹائی کی جگہ پر بورڈاکس مکسچر لگائیں۔
- شاخ تراشی کے بعد کلورائیڈ کے محلول سے اوزاروں کو جراثیم سے پاک کریں۔
- زیتون کا نیا باغ بناتے وقت تصدیق شدہ صحت مند پودوں کا استعمال کریں۔
- متوازن کھاد کا استعمال کریں اور نمی کو کم کرنے کے لئے آبپاشی کے اِقدامات کو اپنانا چاہیے۔
- کیڑے/بیماریوں سے متاثرہ شاخوں کو کاٹ کر تلف کریں۔
- زرعی ادویات کا استعمال صبح یا دوپہر کے بعد کیا کریں۔

زیتون کے کیڑے مکوڑے اور اُن کی روک تھام

زیتون سِلڈ

تفصیل

- پچھلے چند سالوں میں خیبر پختونخوا بلوچستان اور پنجاب کے زیتون کے باغات پر زیتونی سلڈ کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے خاص طور پر جب مارچ میں درجہ حرارت معمول سے زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ تو اس کے حملے کا امکان بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔
- زیتونی سلڈ اور اس کے بچے پودے کی کلیوں، پھولوں، نرم ٹہنیوں اور چھوٹے پھلوں سے براہ راست رس چوس کران کو کمزور کر دیتے ہیں جو کہ بعد میں گر جاتے ہیں۔

نقصان

- زیتونی سلڈ کے بچے اور جوان اپنے فضلے سے شکر کی مقدار کثرت سے خارج کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں پتوں پر سوٹی مولد پھپھوندی اگ جاتی ہے اور ضیائی تالیف میں کمی واقعہ ہوتی ہے جو پودوں کی مناسب نشو ونما کو روکتی ہے۔
- اس کی زیادہ تعداد چھوٹے درختوں کی بڑھوتری تک کو روک دیتی ہے۔ عام طور پر پہلی اور تیری نسل بالترتیب پھول اور پھل کی پیداوار کے دوران سب سے زیادہ معاشی نقصان کا باعث بنتی ہے۔
- بیس یا اس سے زیادہ فی پھول والی ٹہنی 60 فیصد تک پیداوار کے نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔ پہلی نسل کے کیڑوں کی تعداد کم کرنے سے دوسری اور تیسری نسل کی تعداد کو کم رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ اس سے پہلے کہ سلڈا اپنی بھاری مومی کوٹنگ میں چھپنے لگے اس کا تدارک کر لینا چاہیۓ۔

تدارک

ثقافتی روک تھام

- متاثرہ شاخوں کی کٹائی سے بھی اِن کی آبادی کو کم کیا جاسکتا ہیں
- اس کیڑے کی نگرانی کیلئے چپکنے والے پھندوں کا استعمال کریں
- پودے کو ہلا کر گرے ہوئے بالغ کیڑوں کا معائنہ اور پودوں پر انڈوں، بچوں اور بالغ کیڑوں کی موجودگی کا بغور جائزہ لیں
- پودوں کے تنے کے نچلے حصے میں موجود ٹھنیوں سکرز کا بغور جائزہ کے عوامل شامل ہیں

- زیتون کے سلڈ کی نگرانی کے لیے ضروری ہے کہ زیتون کے پودوں کو مارچ کے مہینے میں روزانہ کی بنیاد پر باقاعدہ نگرانی کی جائے، خاص طور پر جب درجہ حرارت معمول سے زیادہ ہوتو زیادہ احتیاط کی جائے۔
- پودوں کی شاخ تراشی کے ذریعے پودوں میں مناسب ہوا کی گردش کے ساتھ ساتھ پودے کے اندر تک سورج کی اچھی روشنی کی پہنچ کو یقینی بنایا جائے ، تاکہ سلڈ کے لیے ناموافق ماحول پیدا ہو جائے۔

کیمیائی روک تھام

نامیاتی کیڑے مار ادویات میں اسیٹامیپرڈ، پایریتھرائڈ، ویٹسیٹ اور نیم آئل کا استعمال کریں۔لیکن اس سے پہلے ڈٹرجنٹ یا نامیاتی صابن کا استعمال سفید موم ختم کرنے کے لئے ضروری ہیں۔

زیتون کے پھل کی مکھی

تعارف

- یہ بحیرہ روم کے سنگین کیڑوں میں سے ایک کیڑا ہے جس کی تشخیص پاکستان کے زیتون اگانے والے کچھ علاقوں میں بھی ہوئی ہیں۔
- لاروا خصوصی طور پر زیتون کے پھلوں کو کھاتا ہے جو گودے کو تباہ کرتا ہے۔
- جون اور اکتوبر کے درمیان 3 -4 نسلیں ہر سال پیدا ہوتی ہے۔
- مادہ کو پروں کے سروں پر ایک چھوٹی سی سیاہ جگہ سے پہچانا جا سکتا ہے۔
- لاروا موسم گرما کے دوران پھلوں میں اور موسم خزاں میں سردیوں کو گزارنے کے لیے مٹی میں داخل ہوتا ہے۔

نقصان

- پھلوں کا قبل از وقت گرنا اور سالانہ نقصان 30% تک پہنچ جاتا ہے۔
- تیل کی سطح میں 20 - 50% تک کمی۔
- تیل کی تیزابیت میں اضافہ جو تیل کے معیار اور ذائقہ کو خراب کرتا ہے۔
- مصنوعات کے لئے استعمال زیتون ناقابل فروخت ہو جاتے ہیں۔

تدارک

ثقافتی روک تھام

- کھیت میں کیڑوں کی نگرانی کرے اور پھنداجات انسداد پھل مکھی کو مئی کے مہینے میں کھیت کے چاروں سمت لٹکادیں۔
- تین تا پانچ پھنداجات فی ہیکٹیر استعمال کرے اور پھندوں کو انسانی سطح پر لٹکانا چاہیے تاکہ ہر ہفتے اُس کی نگرانی آسانی سے ہو۔
- وقتی طور پر پھل کی برداشت کیڑے مار ادویات کے استعمال اور اس کی وجہ سے تیل میں ذہریلی باقیات کو بھی کم کر سکتی ہیں۔

کیمیائی روک تھام

پھل کی مکھی کے روک تھام کی لئے کیڑے مار ادویات میں ڈائمیتھویٹ کا استعمال کریں۔

زیتون کی بیماریاں اوران کی روک تھام

زیتون کے پھل کا کوڑھ

تعارف

- زیادہ تر زیتون اگانے والے ممالک میں یہ ایک وسیع اور شدید بیماری ہے، جس کی وجہ سے پیداوار میں نمایاں نقصان ہوتا ہے، پھلوں اور تیل کی خرابی ہوتی ہے۔
- بیماری کے واقعات کا انحصار زیتون کی قسم، ماحول اور دیگر عوامل کے ساتھ وائرس پر ہے۔

نقصان

- یہ بیماری زیتون کے 80% تک پھل کو متاثر کرسکتی ہے۔ اینتھراکنوز پیتھوجین زیتون کے درخت کے کئی حصوں کو متاثر کرتا ہے جیسے کہ پھول، پتے، ٹہنیاں، کلیاں اور پھل شامل ہیں۔
- اینتھراکنوز کی علامات ابتدائی طور پر چھوٹے، گہرے زیتون کے رنگ کے پانی میں بھیگے ہوئے دھبوں کے طور پر ظاہر ہوتی ہیں۔
- جیسے جیسے دھبے بڑے ہوتے ہیں، وہ ٹین رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ بیماری کے لیے سازگار حالات میں، گھاو بڑے اور زیادہ ہو جاتے ہیں آخر کار پورے پتے اور پیٹیول کو تباہ کر دیتے ہیں۔

تدارک

ثقافتی روک تھام

- اینتھرکنوز بیماری سے پاک اور تصدیق شدہ پودوں کی اقسام لگائیں۔
- زیادہ آبپاشی سے گریز کرے خاص طور پر مرطوب اور ابر آلود موسم میں نہ کریں۔
- پھل کی برداشت کے بعد باقیات کو دفن کریں۔

کیمیائی روک تھام

تجویز کردہ فنجسائڈ بینومائل، کپرس آکسائڈ، یا کیپٹافول کا استعمال کریں۔

زیتون کے مور پنکھی دھبے

تعارف

- اس بیماری میں سردیوں کے اوائل یعنی ستمبر کے آخری دنوں میں پتوں پر دائرہ نما دھبے ظاہر ہوتے ہیں۔
- جو قطر میں 0.1 سے 0.5 انچ تک پھیلتے ہیں، جو کہ درمیان میں زرد رنگت اختیار کرنے کی وجہ سے مور کے پروں پر موجود آنکھ کی صورت میں دکھائی دیتے ہیں۔

- یہی وجہ ہے کہ اس بیماری کو مور پنکھی دھبوں کا نام دیا گیا ہے انکی وجہ سے خوراک بنے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

نقصان

- انفیکشن 2 سے 27 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ، موسم خزاں میں ہوتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں دھبے شاخوں اور پھل پر بھی نمودار ہو سکتے ہیں۔
- لیکن بیماری کا رخ زیادہ تر درخت کی چھتری میں اونچی پتیوں کی سطحوں پر ہوتا ہے۔
- کچھ عرصہ گزرنے کے بعد یہ دھبے سیاہ رنگت اختیار کر جاتے ہیں اور پتے سوکھ کر گر جاتے ہیں اور زیادہ تعداد میں پتے جھڑنے کی صورت میں پودے کی صحت متاثر ہو سکتی ہے۔
- مناسب طور پر کی گئی شاخ تراشی پودے کو بیماری کے حملے سے محفوظ رکھتی ہے۔ پکے ہوئے پھل پر غیر ضروری سپرے کرنے سے گریز کریں۔

تدارک

ثقافتی روک تھام

- موسم بہار کے دوران نئے پتوں کا معائنہ کرے خاص طور پر جب نمی زیادہ ہو۔ جبکہ موسم گرما اور موسم خزاں کے دوران اور پھل کی برداشت کے بعد ان کی روک تھام ضروری ہیں۔
- متاثرہ شاخوں کی شاخ تراشی سے بھی ان کی روک تھام ہو سکتی ہیں۔

کیمیائی روک تھام

زیادہ نمی والے علاقوں میں پھل کی برداشت سے بیس دن پہلے اور اس کے بعد کاپر کا استعمال کریں۔

زیتون کا مرجھاو

تعارف

- بیماری موسم بہار اور موسم گرما کے شروع میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہ پھل دار درختوں پر حملہ کرتا ہے۔
- فنگس کئی سالوں تک مٹی میں اور متاثرہ درختوں کی جڑوں میں زندہ رہتی ہے۔
- یہ بیماری کھیتی، آبپاشی کے پانی اور متاثرہ اوزار سے پھیل سکتی ہے۔

نقصان

- درخت کا اچانک مرجھا جانا اور بعض اوقات پختہ درختوں کی ہلاکت اس کی وجہ سے ہوتی ہے، اور درخت کے مرجھانے کی ایک اہم علامت ورٹیسیلیم ہیں۔

تدارک

ثقافتی روک تھام

- چونکہ نظامی فنجسائڈز بیماری کو روکنے یا کنٹرول کرنے سے قاصر ہیں، اس لیے پودے لگانے سے پہلے حفاظتی اقدامات کی حکمت عملی اختیار کرنی چاہئیے۔
- پانی سے بیماری کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کے لیے سیلابی آبپاشی نہ کریں۔
- متاثرہ درختوں کو نکال دیں اور تصدیق شدہ پودوں کا استعمال کریں۔

کیمیائی روک تھام

زیتون کے مرجھاو کےروک تھام کے لئے فوسٹائل اِلومینیم کا استعمال کریں۔

OliveCulture

Holistic and Multi-professional Mechanism for a Pakistani Olive Oil Value Chain

زیتون کے درخت پر حملہ کرنے وال کیڑے اور بیماریاں

ITALIAN AGENCY FOR DEVELOPMENT COOPERATION

CIHEAM BARI